السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ استاد جو کسی ایسے ادارے میں پڑھائے جہاں مخلوط تعلیم ہو یا وہ صرف لڑکیوں کو پڑھائے مگر وہ بالغ ہوں تو کیا وہ ان کی طرف دیکھنے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ عورتوں کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنی نگاہ نیچی کرلے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ۚ ذ‌ٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ‌ بِما يَصنَعونَ ٣٠ ... سورة النور

''مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔''

امام مسلم، ابوداودؒ اور کئی آئمہ نے جریر بن عبداللہؓ سے روایت کیا ہے:

(سألت رسول الله ﷺ، عن نظرة الفجاة فقال: اصرف بصرك)) (صحيح مسلم))

''میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا، ''اپنی نظر کو ہٹا لو۔''

مردوں اور عورتوں کی مخلوط تعلیم جائز نہیں ہے کیونکہ یہ ان میں فحاشی پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد3 صفحہ119

محدث فتویٰ